HERMAIN QURAN SCHOOL

Prophets' Stories from Quran قرآن سے انبیاء کے واقعات

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اللہ سے باتیں

ALLAH SPEAKS TO THE PROPHET MUSA علیہ السلام

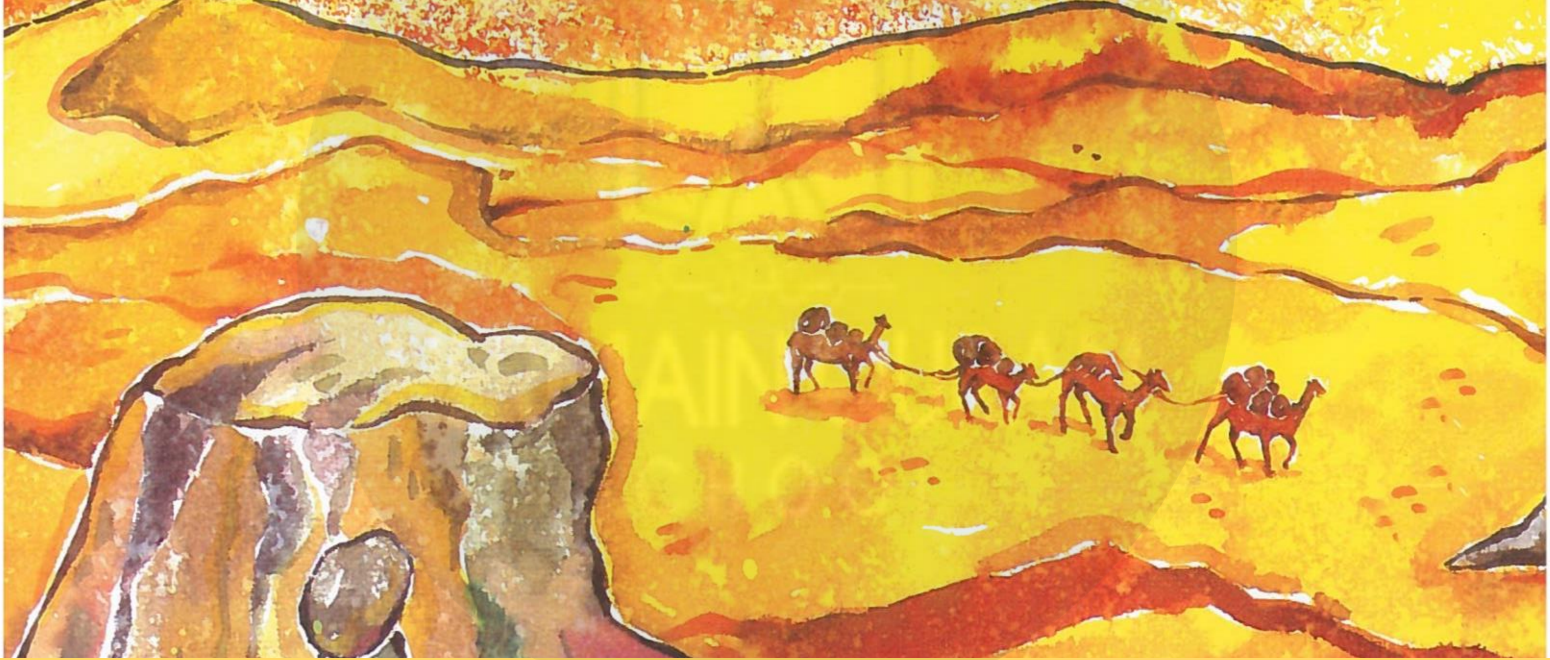

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

سوالات

مصر کے ظالم بادشاہ کا کیا نام تھا؟

حضرت موسیٰ ؑ کا صندوق کس دریا میں ڈالا گیا؟

حضرت موسیٰ ؑ نے مدین کی طرف کیوں سفر کیا؟

حضرت موسیٰ ؑ نے کس سے شادی کی؟

اللہ نے کس پہاڑ پر حضرت موسیٰ ؑ سے باتیں کیں؟

HERMAIN QURAN SCHOOL

About 3000 years ago, Egypt was ruled by a very cruel king called Firawn or Pharaoh.

تقریباً تین ہزار سال پہلے مصر پر ایک بہت ظالم بادشاہ حکومت کرتا تھا جس کا نام فرعون تھا۔

One day a court soothsayer told Firawn that that year a boy would be born among the tribe of the Children of Israel who would destroy him and his Kingdom.

ایک دن! دربار کے ایک جوتشی (مستقبل کا حال بتانے والا) نے فرعون کو بتایا کہ اس سال بنی اسرائیل کی اولاد میں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو اُسے اور اُس کی سلطنت کو برباد کردے گا۔

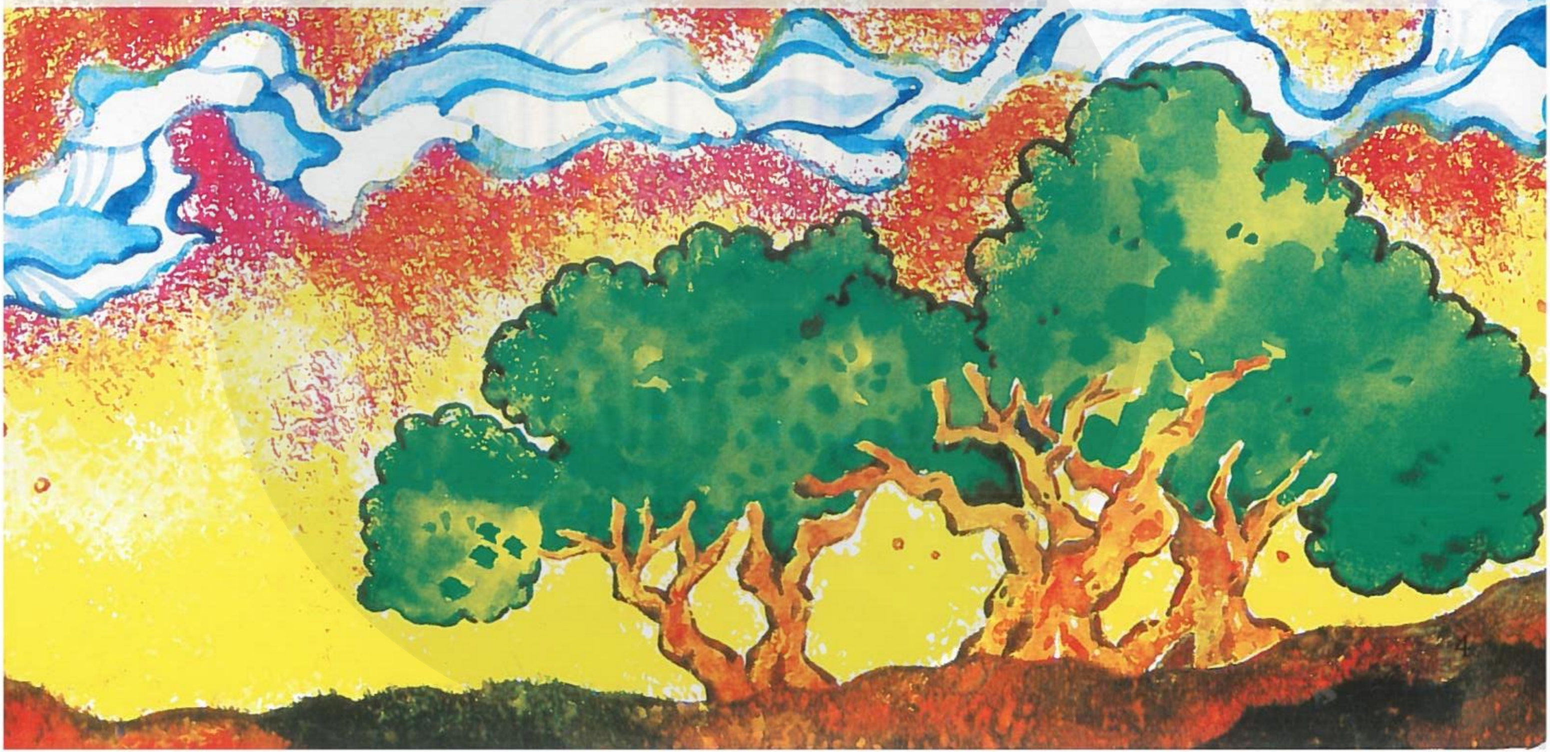

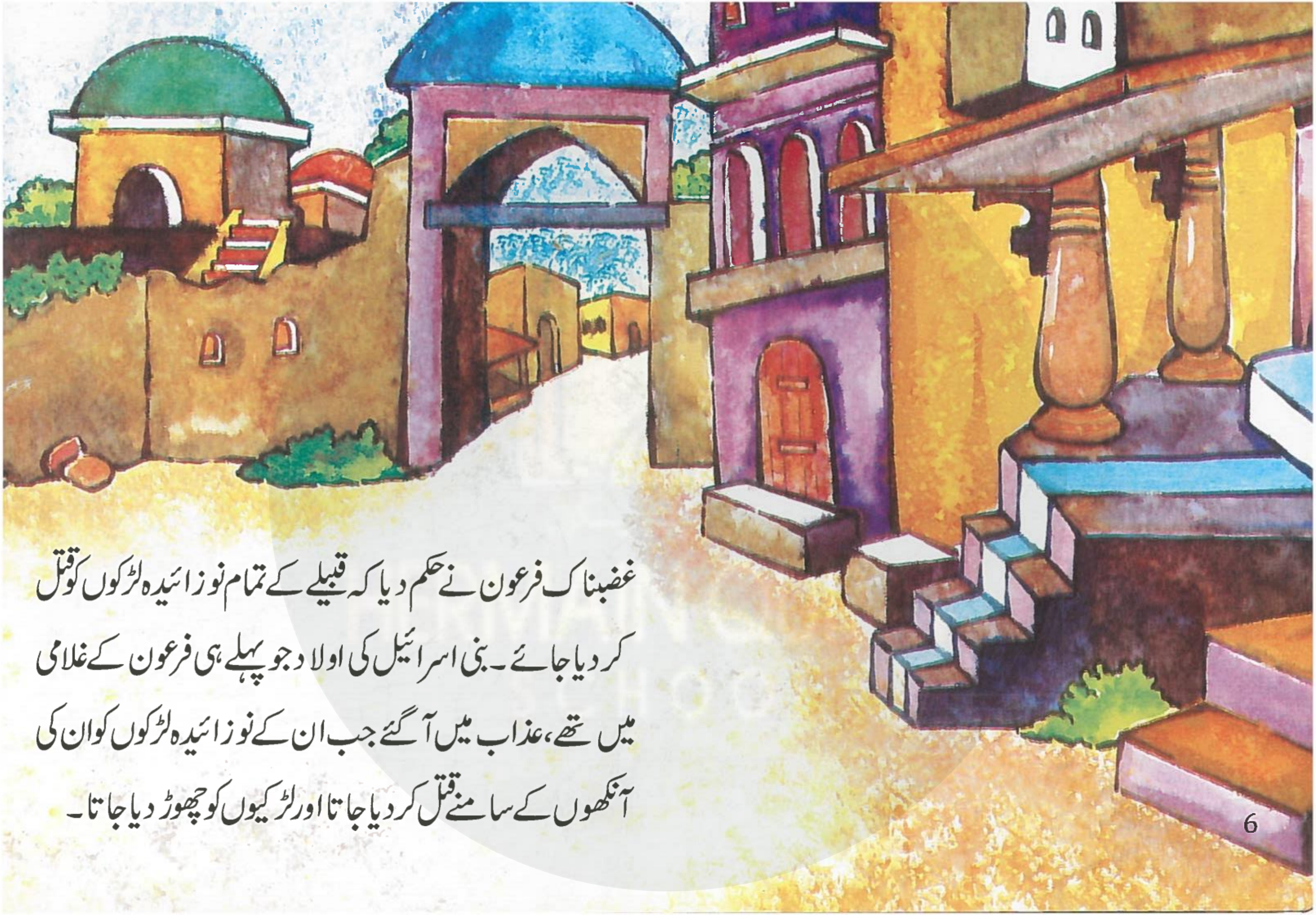

غضبناک فرعون نے حکم دیا کہ قبیلے کے تمام نوزائیدہ لڑکوں کو قتل
کر دیا جائے۔ بنی اسرائیل کی اولاد جو پہلے ہی فرعون کے غلامی
میں تھے، عذاب میں آگئے جب ان کے نوزائیدہ لڑکوں کو ان کی
آنکھوں کے سامنے قتل کر دیا جاتا اور لڑکیوں کو چھوڑ دیا جاتا۔

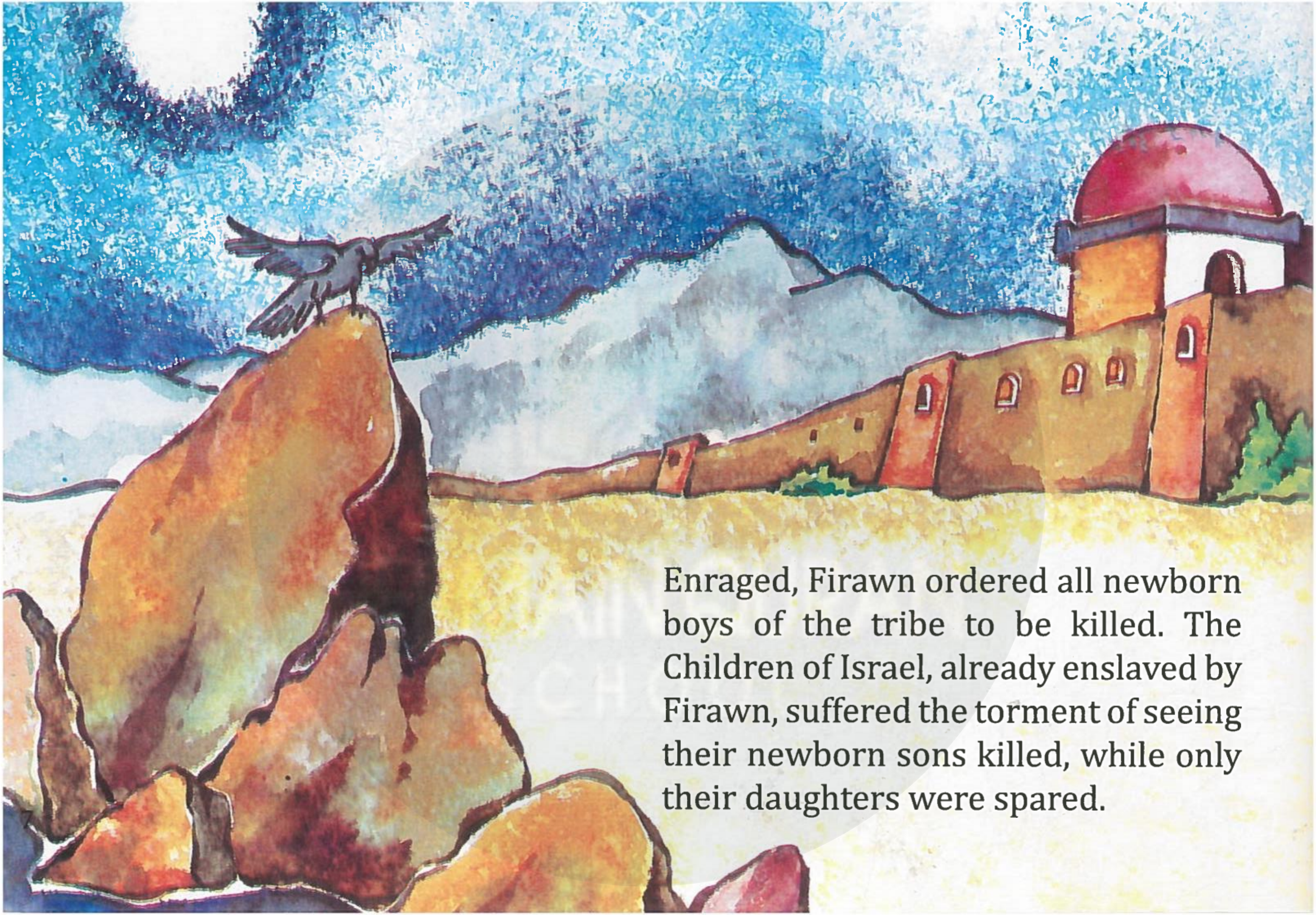

Enraged, Firawn ordered all newborn boys of the tribe to be killed. The Children of Israel, already enslaved by Firawn, suffered the torment of seeing their newborn sons killed, while only their daughters were spared.

During these horrible times a pious women, called Yukabid, of the Children of Israel, gave birth to a beautiful boy who was named Musa or Moses عليه السلام . She was told by Allah that this was a very special child who would one day become a great prophet.

اس خوفناک دور میں بنی اسرائیل کی اولاد میں ایک نیک عورت جس کا نام یوکابد تھا نے ایک خوبصورت لڑکے کو جنم دیا جس کا نام موسیٰ رکھا گیا۔ اسے اللہ کی طرف سے بتایا گیا کہ یہ بچہ بہت خاص بچہ ہے جو ایک دن ایک عظیم پیغمبر بنے گا۔

اللہ نے اسے حکم دیا کہ وہ بچے کو ایک صندوق میں رکھ کر دریائے نیل میں بہا دے، اس وعدے کے ساتھ کہ اس کا بچہ بالکل محفوظ رہے گا۔ اس نے اللہ کا حکم مانا اور جیسے ہی لہریں صندوق کو دور لے گئیں تو اس بچے کی بہن نے اس پر پوری نظر رکھی یہاں تک کہ یہ شاہی محل کے کنارے جا کر رک گیا۔

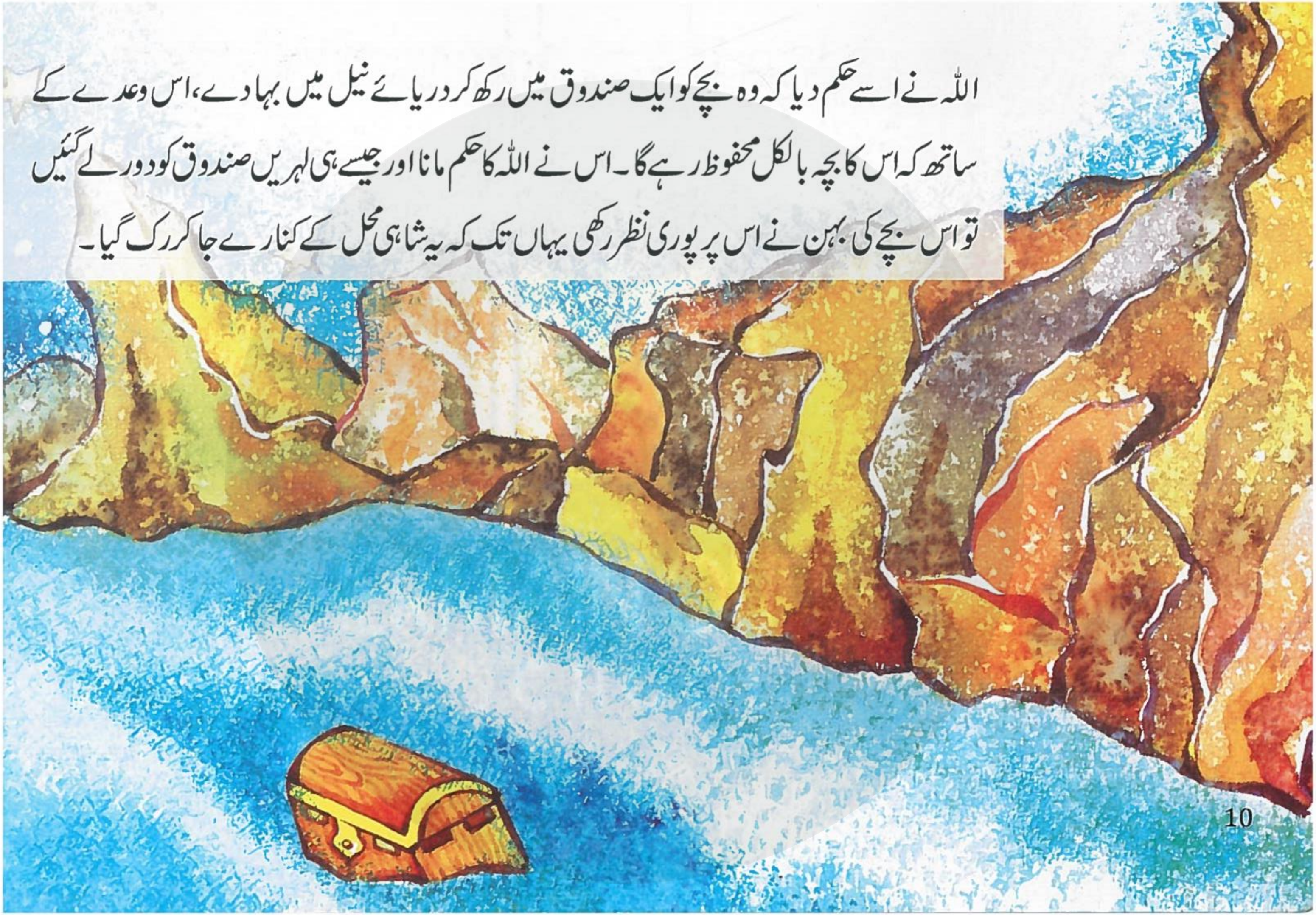

Allah inspired her to put him in a box, which she was to cast into the river Nile, with the promise that her baby would be safe. She obeyed Allah's order, and as the waves carried the box away, his sister kept a watch on it, until it stopped at a bank near the royal palace.

There it was picked up by a member of Firawn's household and brought to the queen. The queen was a loving, kind-hearted Women. When she saw the baby, her heart was touched and she exclaimed: "What a lovely child! Whoever sees him cannot but love him." Despite the king's objection, the queen decided to keep the baby in the palace and rear him as her own child.

وہاں اُسے فرعون کے ایک ملازم نے نکال لیا اور ملکہ کے سامنے پیش کر دیا۔ جب اس نے لڑکے کو دیکھا تو اس کا دل بھر آیا اور وہ چلائی، ''بہت ہی خوبصورت بچہ ہے! جو اسے دیکھتا ہے اسے پیار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔'' بادشاہ کے اعتراض کے باوجود ملکہ نے اسے محل میں رکھنے کا فیصلہ کیا اور اپنا بچہ بنا لیا۔

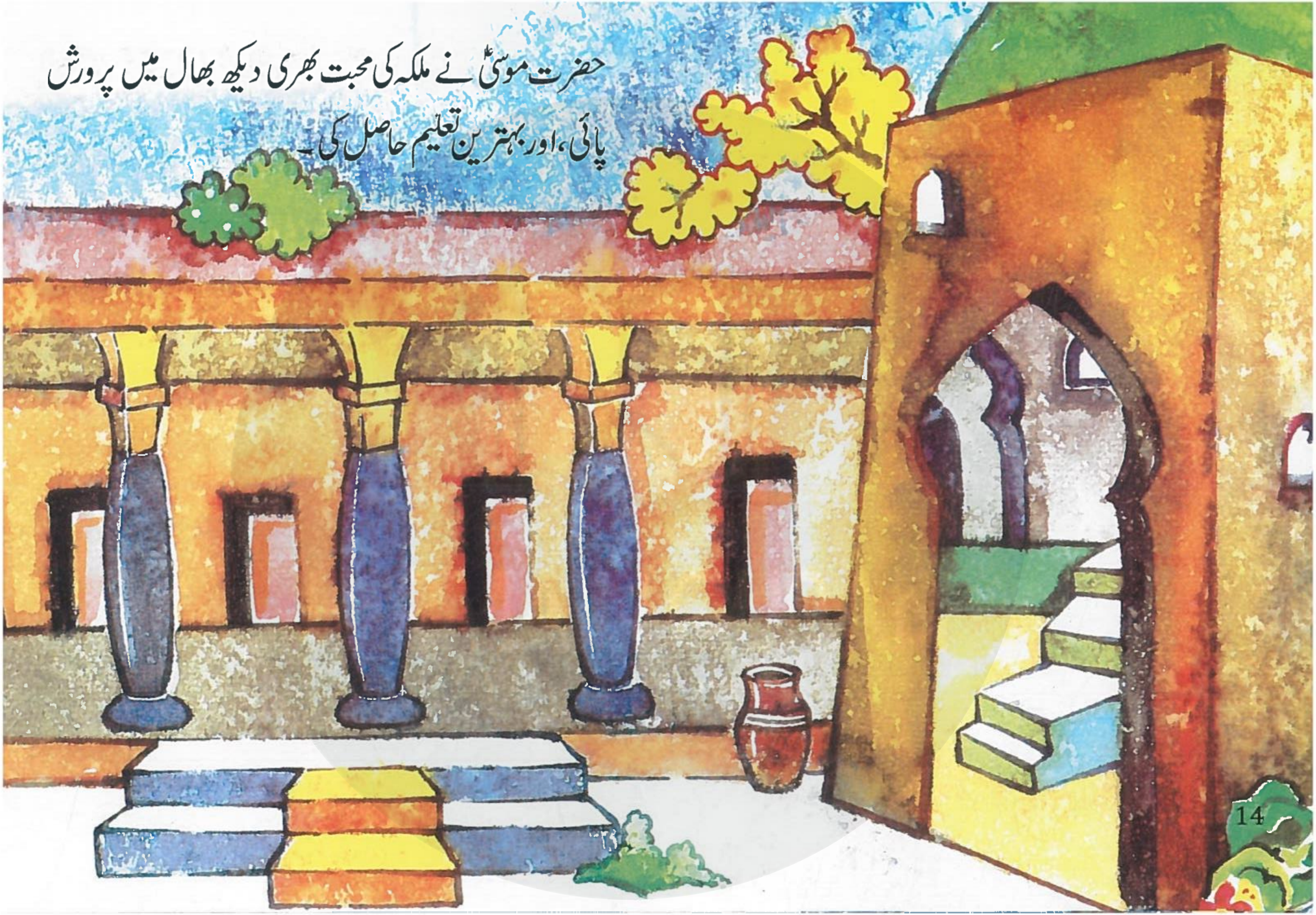

حضرت موسیٰؑ نے ملکہ کی محبت بھری دیکھ بھال میں پرورش
پائی، اور بہترین تعلیم حاصل کی۔

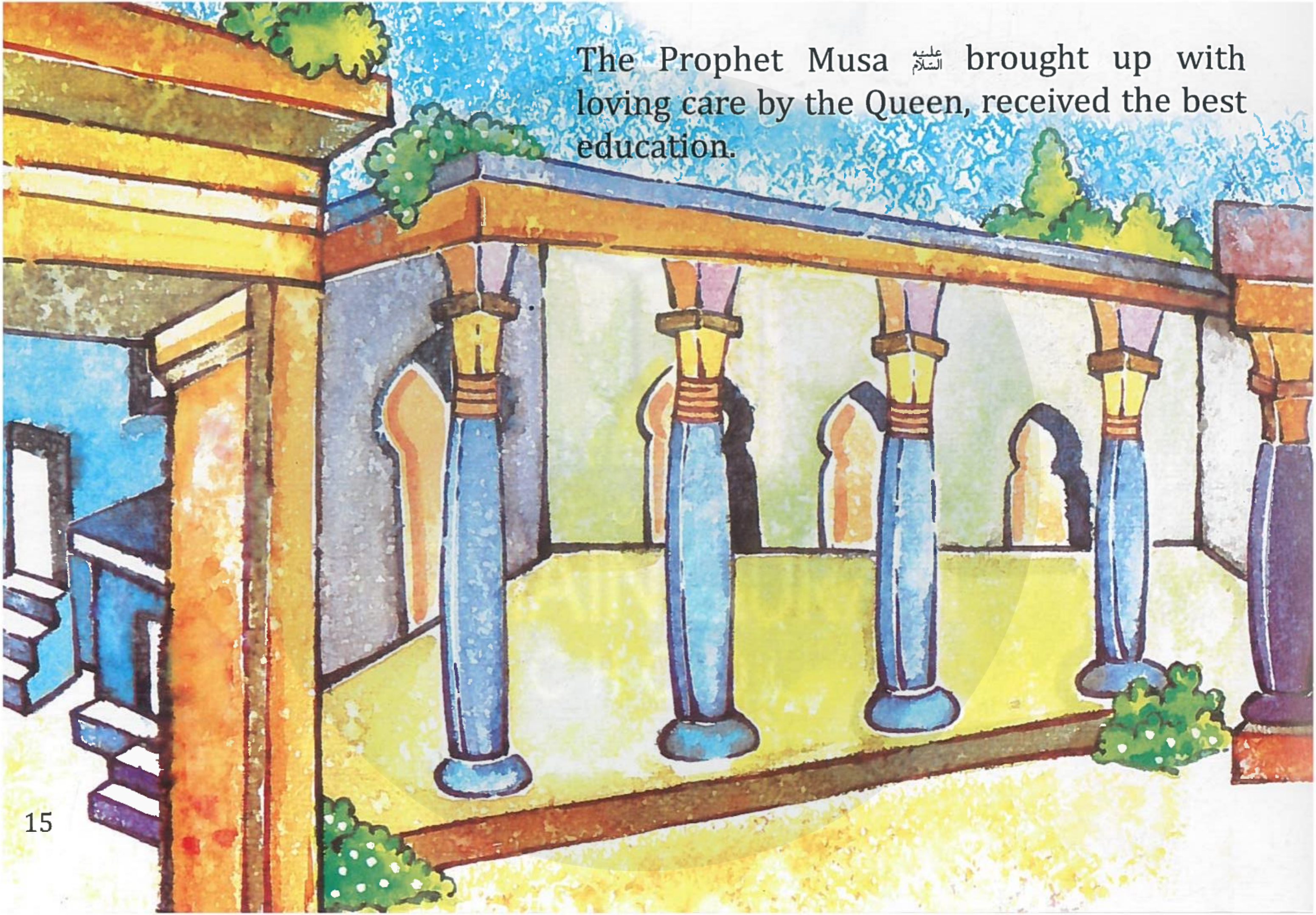

The Prophet Musa عليه السلام brought up with loving care by the Queen, received the best education.

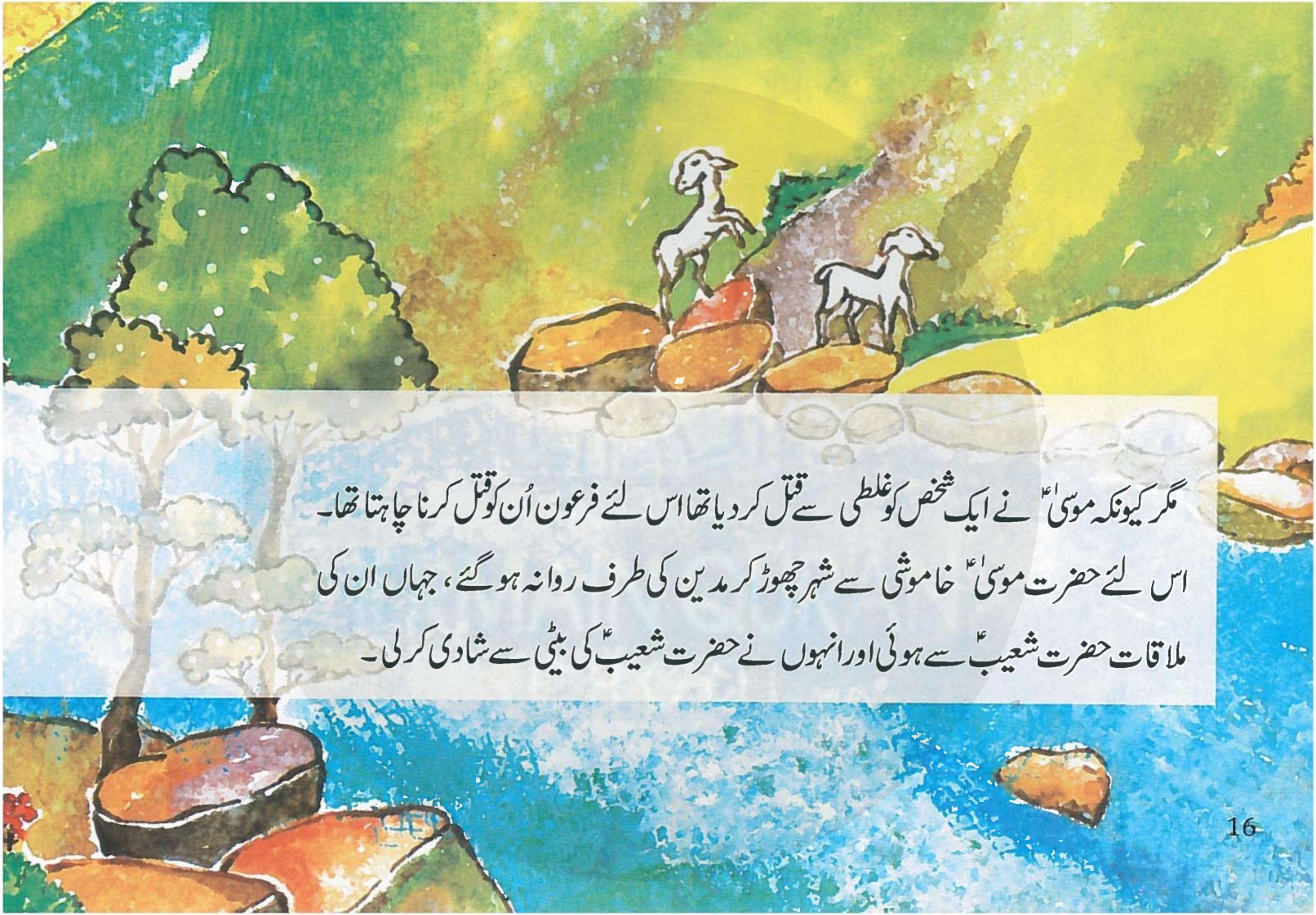

مگر کیونکہ موسیٰ ؑ نے ایک شخص کو غلطی سے قتل کر دیا تھا اس لئے فرعون اُن کو قتل کرنا چاہتا تھا۔ اس لئے حضرت موسیٰ ؑ خاموشی سے شہر چھوڑ کر مدین کی طرف روانہ ہو گئے، جہاں ان کی ملاقات حضرت شعیب ؑ سے ہوئی اور انھوں نے حضرت شعیب ؑ کی بیٹی سے شادی کر لی۔

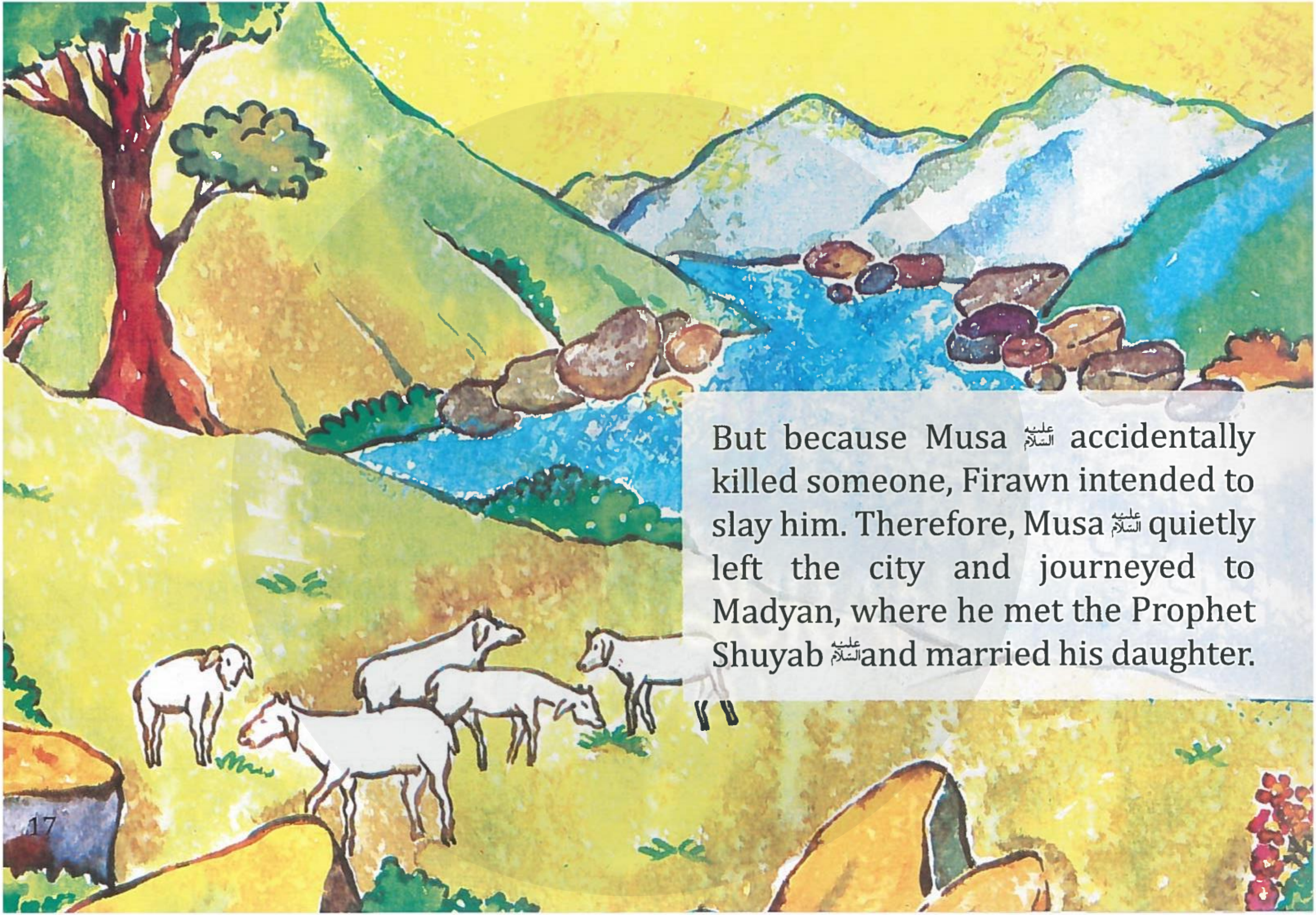

But because Musa عليه السلام accidentally killed someone, Firawn intended to slay him. Therefore, Musa عليه السلام quietly left the city and journeyed to Madyan, where he met the Prophet Shuyab عليه السلام and married his daughter.

کچھ سال مدین کی خوبصورت وادی میں گزارنے کے بعد حضرت موسیٰؑ نے اپنے خاندان کے ساتھ واپس مصر کا رُخ کیا۔ پہاڑوں اور صحراؤں کے خوبصورت نظاروں سے گزرتے ہوئے انہوں نے آہستہ آہستہ پہاڑ ''جبل موسیٰ'' کی طرف سفر کیا۔

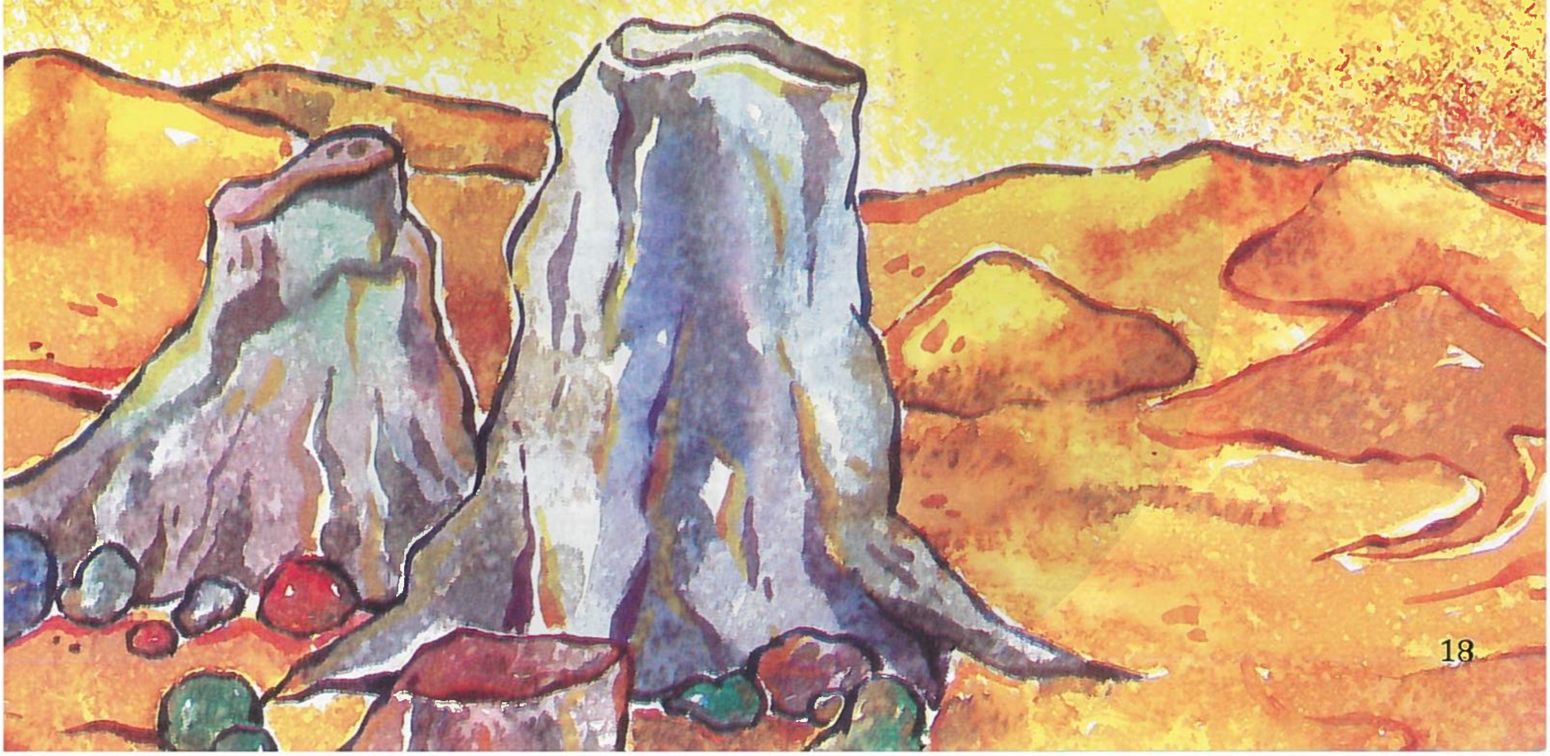

After spending some years in the beautiful valley of Madyan, Musa عليه السلام returned with his family to Egypt.

They travelled slowly toward Mount Sinai, passing through awesome landscapes of desert and rock.

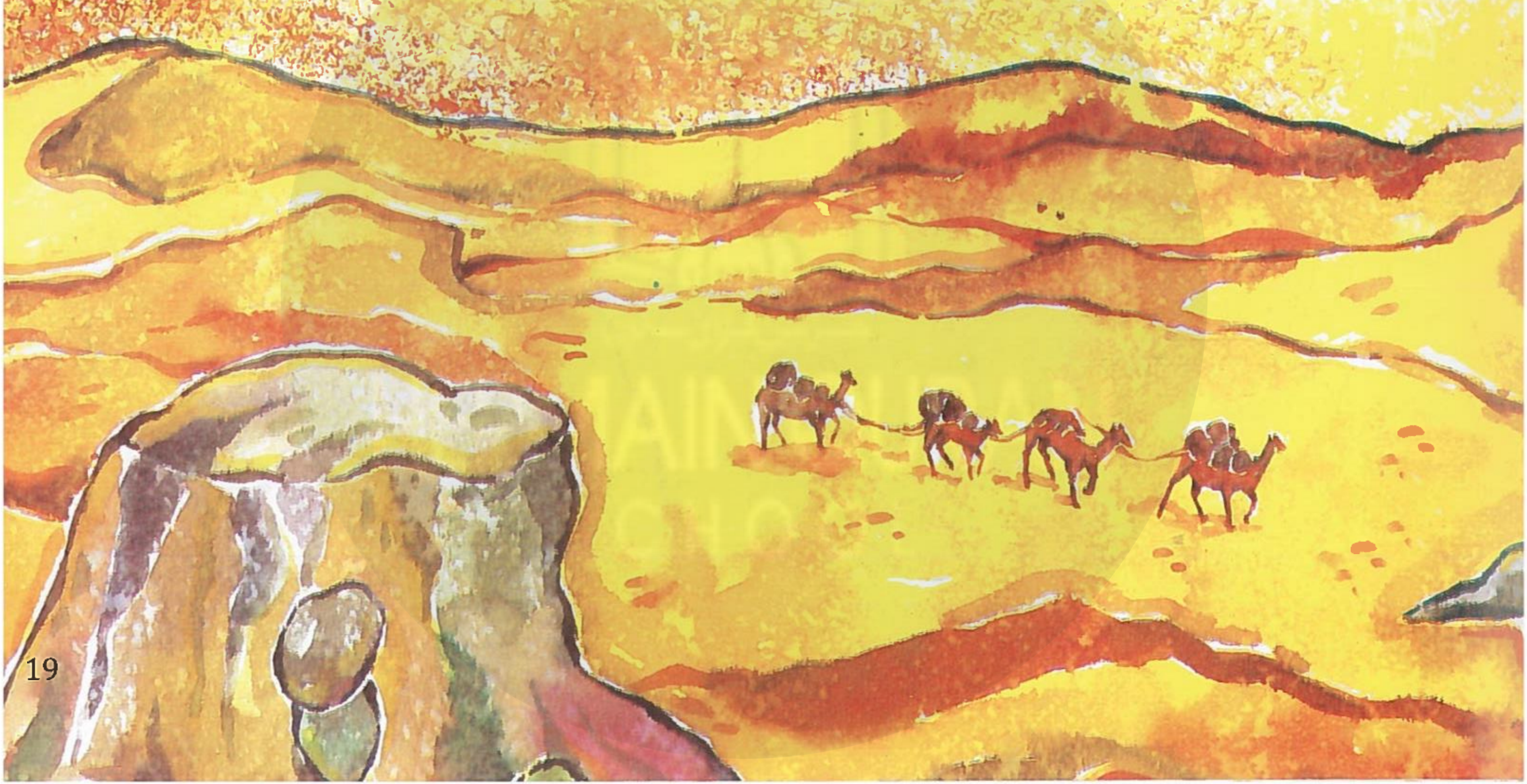

One cold winter evening, as it grew darker and a cool breeze began to below, they seemed to have lost their way. Musa ﷺ looked around and noticed a fire quite far away on the side of a mountain. He said: "Wait here! Look, I can see a fire in the distance. Perhaps I can find out where we are, or at least get a burning brand to warm ourselves with!"

سردیوں کی ایک سرد شام جب اندھیرا چھا گیا اور سرد ہوا چلنے لگی تو انہیں لگا کہ وہ راستہ بھول چکے ہیں۔ حضرت موسیٰؑ نے اِدھر اُدھر دیکھا، انہیں دور پہاڑ پر آگ نظر آئی۔ انھوں نے کہا، ”ادھر انتظار کرو! دیکھو میں دور آگ دیکھ سکتا ہوں۔ شاید میں معلوم کرسکوں کہ ہم کہاں ہیں یا کم از کم میں ایک آگ کا انگارا لاسکوں جو ہمیں گرم رکھ سکیں۔

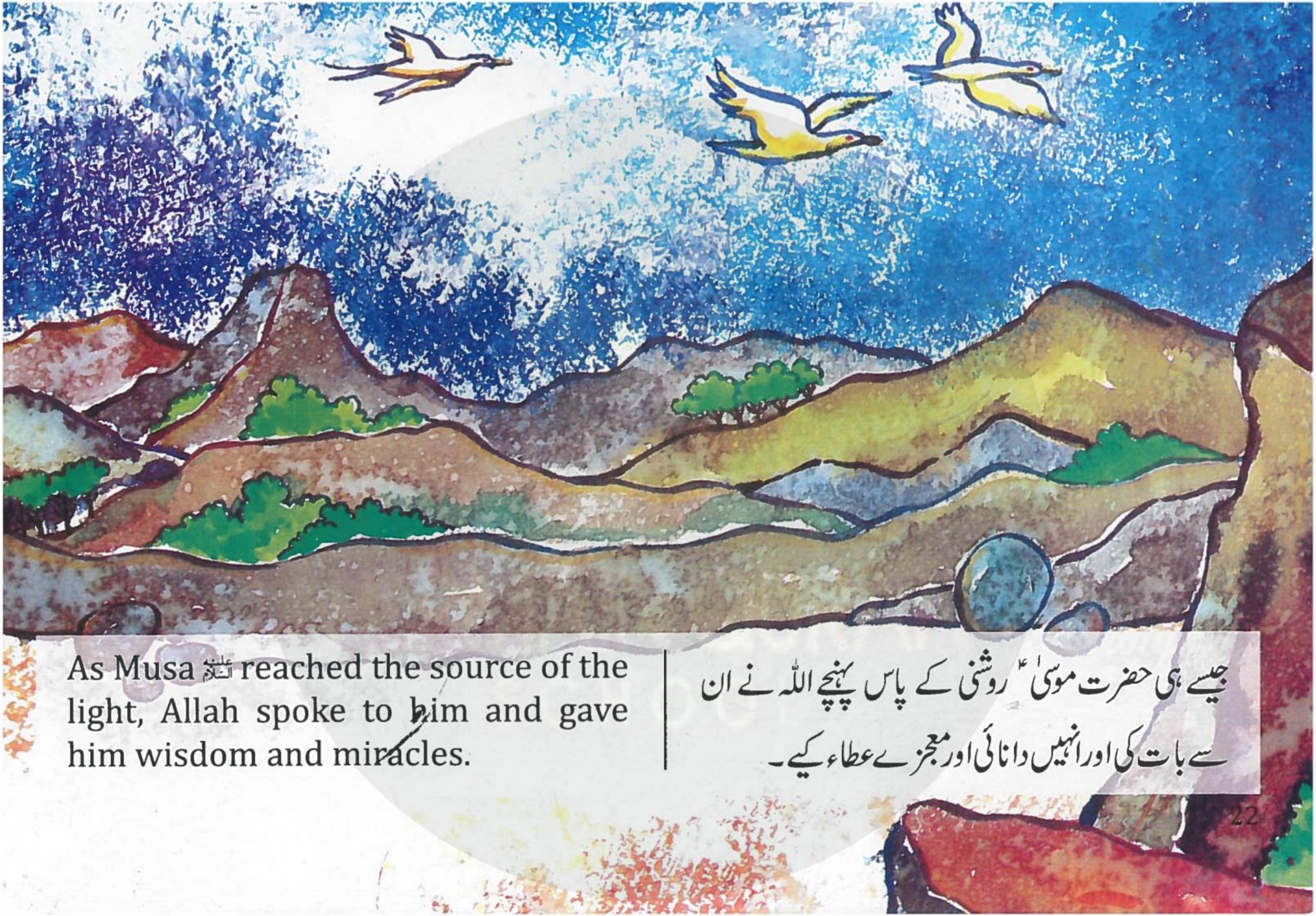

As Musa ﷺ reached the source of the light, Allah spoke to him and gave him wisdom and miracles.

جیسے ہی حضرت موسیٰ ؑ روشنی کے پاس پہنچے اللہ نے ان
سے بات کی اور انہیں دانائی اور معجزے عطاء کیے۔

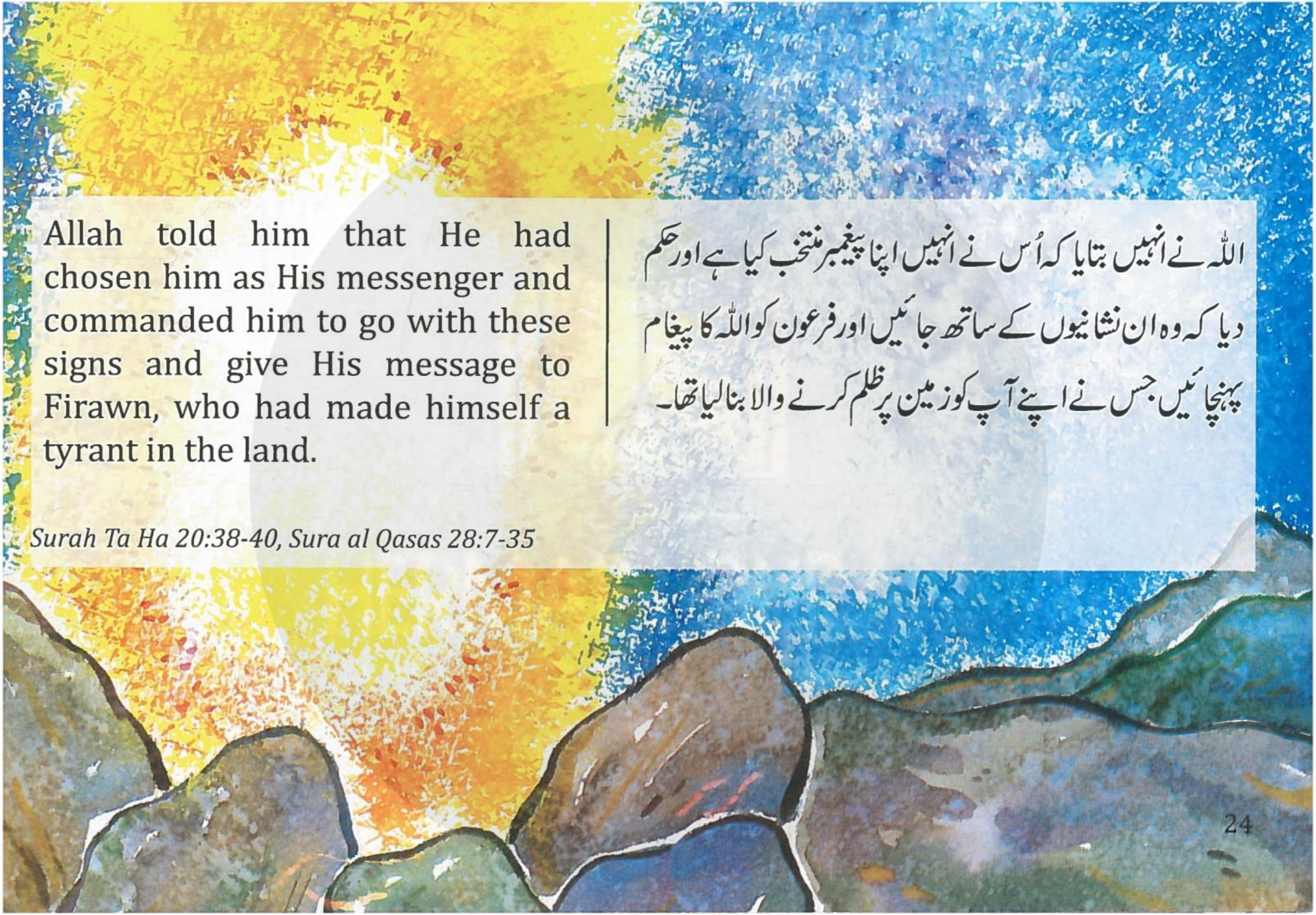

Allah told him that He had chosen him as His messenger and commanded him to go with these signs and give His message to Firawn, who had made himself a tyrant in the land.

اللہ نے انہیں بتایا کہ اُس نے انہیں اپنا پیغمبر منتخب کیا ہے اور حکم دیا کہ وہ ان نشانیوں کے ساتھ جائیں اور فرعون کو اللہ کا پیغام پہنچائیں جس نے اپنے آپ کو زمین پر ظلم کرنے والا بنا لیا تھا۔

Surah Ta Ha 20:38-40, Sura al Qasas 28:7-35

Questions

What was the name of cruel king of Egypt?

In which river, was Prophet Musa's (A.S) box put by his mother?

Why did Prophet Musa (A.S) travel to Madyan?

Who did Prophet Musa (A.S) marry?

On which mountain did Allah speak to Prophet Musa (A.S)?

HERMAIN QURAN SCHOOL